سوال

(660)فلاں شخص کا اپنے آپ پر اعتماد ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ کہنا کہ ''فلاں شخص کا اپنے آپ پر اعتماد ہے'' یہ کیسا ہے؟ کیا یہ مسنون دعا کے ان الفاظ کے منافی تو نہیں ہے، جن کے معنی ہیں کہ ''اے اللہ! مجھے ایک لمحہ کے لیے بھی میرے نفس کے سپرد نہ کرے؟''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان الفاظ کے کہنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ قائل کی اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ فلاں شخص کو اس بارے میں پورا اعتماد اور وثوق حاصل ہے ۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ انسان کی طرف بسا اوقات بعض چیزوں کی نسبت یقین سے کی جاتی ہے ، بعض کی ظن سے ، بعض کی شک اور تردد سے اور بعض کی بطور مرجوح کے ۔ لہذا جب کوئی یہ کہے کہ ''مجھے اس کا پورا اعتماد ہے''، یا ''مجھے اپنے نفس پر پورا بھروسہ ہے ۔'' یا ''فلاں شخص کو اپنے آپ پر اعتماد ہے ۔'' یا ''جو وہ کہتا ہے ، اسپر اسے پورا پورا اعتماد ہے'' لہذا اس طرح کے اسلوب کلام میں کوئی حرج نہیں اور نہ یہ اس مشہور دعا کے خلاف ہے :

(فلا تکلنی الی نفسی طرفۃ عین) (سنن ابی داود، الادب، باب مایقول اذا اصبح، ح: 5090)

کیونکہ انسان اپنے نفس پر اعتماد کرتا ہے تو وہ اللہ تعالی کے ساتھ اور اس کے عطا کردہ علم وقدرت کے ساتھ ہوتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص502